

Act NO .XV of 2012

The Stock Exchanges (Corporatization, Demutualization and Integration Act, 2012)

پاکستان میں سٹاک ایکسچینجوں کی شراکت، ڈی میوچلائزیشن

اور انضمام کے لئے احکام وضع کرنے کا ایکٹ

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ، ملکی سرمائے کی مارکیٹوں کو فروغ دینے، پاکستان کی سٹاک ایکسچینجوں کی شراکت، ڈی میوچلائزیشن کے لئے اور مذکورہ سٹاک ایکسچینجوں کو انضمام کی سہولت بہم پہنچانے اور اس سے متعلقہ امور کے لئے احکام وضع کئے جائیں؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

باب اول

ابتدائیہ

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ :-

(۱) یہ ایکٹ سٹاک ایکسچینجوں کا (شراکت، ڈی میوچل لائزیشن اور انضمام) ایکٹ ۲۰۱۲ کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ ایکٹ پورے پاکستان پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ تعریفات:-

اس ایکٹ میں تا وقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو، ---

(ایک) ”اثاثہ جات“ سے مراد تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ (چاہے حقیقی ہوں یا اتفاقی، مادی ہو یا غیر مادی) اور بشمول تمام اراضی، عمارتیں، میشری اور آلات، حصص، سکیورٹیز، ڈیپازٹس، زر نقد، بینک بیلنس، منافع جات، منافع منقسمہ (dividend)، فیس (fees)، کمیشن، واجب الوصول رقوم، دعویٰ جات، معاہدات، لائسنس، مراعات، محفوظ فنڈز (reserve funds) سرمایہ کاریاں، اور مذکورہ جائیداد اور اس سے پیدا ہونے والے تمام حقوق اور مفادات جو دئے گئے وقت کے اندر سٹاک ایکسچینج کی ملکیت، اختیارات یا قبضے یا کنٹرول میں ہوں؛

(دو) ”مسدود حساب“ سے مراد سی ڈی سی اکاؤنٹ ہے جو سٹاک ایکسچینج کی طرف سے دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ج) کے مطابق قائم شدہ ہو؛

(تین) ”سی ڈی سی“ سے مراد مرکزی امین کمپنیاں (قیام اور انضباط) قواعد ۱۹۹۶ کے مطابق قائم کی گئی ہو؛

(چار) ”کمیشن“ سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان مراد ہے جو کہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

ایکٹ ۱۹۹۷ (XLII of 1997) کے تحت قائم کیا گیا؛

(پانچ) ”کمپنی“ سے مراد سٹاک ایکسچینج کے ممبران پر مشتمل سٹاک ایکسچینج کی ڈی میوچلائزیشن کمیٹی، جس کی توثیق سٹاک ایکسچینج کے ممبران نے دفعہ (۳) کے تحت کی ہو؛

(چھ) ”کمپنیاں آرڈیننس“ سے کمپنیاں آرڈیننس ۱۹۸۴ (نمبر ۷۷، مجریہ ۱۹۸۴ء) مراد ہے؛

(سات) ”متعلقہ شخص“ سے مراد کسی حقیقی شخص کی نسبت کوئی زوج، ماں باپ کی حقیقی، سوتیلی اولاد یا مذکورہ شخص کے صلی اجداد یا سلسلہ نسب کسی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کی انڈر ٹیننگ کا حصہ دار، پروموٹریا اکثریتی حصص دار، جس میں ایسا شخص حصہ دار، پروموٹریا اکثریتی حصص دار ہو یا انڈر ٹیننگ، کمپنی یا باڈی کارپوریٹ جس کا مذکورہ شخص بھی حصہ دار، پروموٹریا اکثریتی حصص دار یا ڈائریکٹر ہو، بحوالہ قانونی فرد، ایک متعلقہ شخص سے مراد انڈر ٹیننگ، کمپنی یا باڈی کارپوریٹ ہے جس کے پاس ایسے قانونی فرد کی ذیلی یا شریک کمپنی ہو؛

(آٹھ) ”کارپوریٹائزیشن“ سے مراد سٹاک ایکسچینج کی گارنٹی لمیٹڈ کمپنی سے پبلک کمپنی لمیٹڈ بذریعہ حصص تبدیل ہونا ہے؛

(نو) ”کارپوریٹائزیشن کی تاریخ“ سے مراد وہ تاریخ ہے جس پر رجسٹر اسٹاک ایکسچینج کی حیثیت کو گارنٹی لمیٹڈ کمپنی سے حصص کے ذریعے پبلک کمپنی لمیٹڈ میں تبدیلی کی منتقلی کی شہادت کے طور پر مکرر رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کرے؛

(دس) ”ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ“ سے مراد وہ تاریخ ہے جس پر رجسٹر آرڈیننس (۶) کی شرائط کے مطابق سٹاک ایکسچینج کو مکرر رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کرے؛

(گیارہ) ”ڈی میوچلائزیشن“ سے مراد سٹاک ایکسچینج کی اکثریت کا مذکورہ سٹاک ایکسچینج میں تجارتی لین دین کے حق سے علیحدہ ہونا ہے؛

(بارہ) ”مالیاتی ادارہ“ ان میں شامل ہیں ملکی وغیر ملکی بینک، مالیاتی ترقیاتی ادارے، غیر بینکار مالیاتی کمپنیاں، بیمہ کمپنیاں، سٹاک ایکسچینج، اجناس کی منڈی، ماخوذ ایکس چینجز یا ایسے دیگر ادارے جس کو کمیشن کی طرف سے اس ایکٹ کے اغراض کے لئے بطور مالیاتی ادارے کے طور پر مشتمل کیا جا چکا ہو؛

(تیرہ) ”فرسٹ ڈائریکٹرز“ سے مراد سٹاک ایکسچینج کے ڈائریکٹرز ہیں جنہیں سٹاک ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے، جیسی بھی صورت ہو، نامزد کیا گیا ہو یا جو شراکت کی تاریخ سے ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالے اور اس ایکٹ کے مطابق ڈائریکٹرز کے انتخابات کے انعقاد تک مذکورہ عہدے پر فائز رہے؛

(چودہ) ”ابتدائی حصہ دار“ سے مراد شراکت کی تاریخ پر سٹاک ایکسچینج کے حصص کے قانونی مالکان ہیں؛

(پندرہ) ”انضمام“ سے مراد ایک یا ایک سے زائد سٹاک ایکسچینجوں کا ضم ہونا ہے؛

(سولہ) ”ذمہ داریاں“ سے مراد تمام قرضہ جات، مالی ذمہ داریاں، ادھار، دعوؤں یا مقررہ وقت پر سٹاک ایکسچینج کے ہر ممکنہ نقصانات (چاہے حقیقی ہوں یا امکانی) کی تفصیل؛

(سترہ) ”رکن“ سے مراد شراکت سے پہلے اس ایکٹ کے تحت سٹاک ایکسچینج کا رکن؛

(اٹھارہ) ”مقرر کردہ“ کمیشن کی طرف سے وضع کردہ ضوابط کی رو سے مقرر کردہ سے مراد ہے؛

(انیس) ”انضمام کی سکیم“ سے مراد دو یا اس سے زائد سٹاک ایکسچینجوں کے انضمام (integration) کے لئے انتظام کی سکیم ہے؛

(بیس) ”سیکیورٹیز آرڈیننس“ سے مراد سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹) ہے؛

(اکیس) ”سیکورٹی“ سے مراد جیسے سکیورٹیز آرڈیننس کی دفعہ (۲) کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (۱) میں تعریف کردہ سکیورٹی ہے؛

(بائیس) ”حصہ داران“ سے مراد کسی مقررہ وقت پر سٹاک ایکسچینج کے حصص کے قانونی مالکان اور بشمول ابتدائی حصہ داران؛

(تیس) ”سٹیک ہولڈرز“ سے مراد سٹاک ایکسچینج کے ملازمین، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز، سٹاک ایکسچینج پر فہرستی سکیورٹیز کے جاری کنندگان، مذکورہ سٹاک ایکسچینج اور حکومت پاکستان کے قرض دہندگان، اگر کوئی ہوں۔

(چوبیس) ”سٹاک ایکسچینج“ سے مراد اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت سکیورٹیز آرڈیننس کی دفعہ ۵ کے تحت رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج اور بشمول سٹاک ایکسچینج جو کہ کارپوریٹائزیشن، ڈی میوچلائزیشن یا انضمام کے بعد وجود میں آئے، جو بھی صورت ہو؛

(پچیس) ”سٹریٹجک سرمایہ کار“ سے مراد ایسی سٹاک ایکسچینج، مرکزی امین کمپنی، ایک ماخوذ ایکسچینج یا کلیئرنگ ہاؤس جسے کمیشن نے مقرر کردہ معیار کے مطابق دفعہ (۱۲) کی پیروی میں سٹاک ایکسچینج کے حصص حاصل کرنے کی اغراض کے لئے دی ہو؛

(چھبیس) ”اہم حصہ دار“ سے مراد ایسا شخص جو کسی بھی کاروباری ادارے، کمپنی یا باڈی کارپوریٹ میں براہ راست یا بالواسطہ طور پر کم از کم بیس فیصد ووٹ ڈالنے کے حق (ووٹنگ شیئرز) کا حقیقی مالک ہو یا وہ اس کے قبضے میں ہوں؛

(سٹائیس) ”حق تجارت کا استحقاق یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ“ سے مراد وہ سرٹیفکیٹ ہے جو کہ ایک سٹاک ایکسچینج کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، جو اس امر کا گواہ ہو کہ وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ بروکر اور ایجنٹ رجسٹریشن کے قواعد ۲۰۰۱ کے مطابق بطور بروکر رجسٹریشن کے لئے درخواست دے۔

(اٹھائیس) ”حق تجارت کا استحقاق سرٹیفکیٹ یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر“ سے مراد ایسا شخص ہے جسے دفعہ ۵ کے تحت ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو یا جو دفعہ ۱۶ کے تحت مذکورہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ حاصل کرے یا اسے خریدے یا جس کو اس ایکٹ کے احکام کے مطابق نیا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو؛ اور

(انیتیس) ”انڈر ٹیکنگ“ سے مراد سٹاک ایکسچینج کا کوئی بھی کاروبار یا تجارت ہے۔

(۲) ایسے الفاظ اور تاثرات جو کہ ان قواعد میں استعمال کئے گئے ہیں۔ لیکن ان کی تشریح نہیں کی گئی ہے ان الفاظ کا وہی مطلب لیا جائے گا جو کہ انہیں آرڈیننس، سکیورٹیز آرڈیننس یا کمپنیاں آرڈیننس میں دیا گیا ہے۔

باب دوم

شراکت

۳۔ ڈی میوچلائزیشن کمیٹی

(۱) سٹاک ایکسچینج کے ارکان، اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے کم از کم تیس دن کے اندر اندر، سٹاک ایکسچینج کے

اجلاس میں موجودہ ڈی میوچلائزیشن کمیٹی کے قیام اور لائحہ عمل کی منظوری دیں گے۔

(۲) کمیٹی حسب ذیل معاملات میں کلی طور پر بااختیار ہوگی۔۔۔

(الف) دفعہ (۴) کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) کے مطابق سرمایہ کار بینک کی طرف سے اپنے ذمہ لی

جانے والی سٹاک ایکسچینج کی تشخیص قدر (valuation) کی منظوری دینا؛

(ب) کسی بھی ایک یا ایک سے زائد مالی ادارے یا سٹریٹجک سرمایہ کار کے ساتھ، اسٹاک ایکس چینج کے مسدود حسابات میں موجود حصص میں سے، چالیس فیصد حصص کی فروخت کے لئے مذاکرات کرے اور اس سلسلے میں معاہدے کو حتمی شکل دینا؛

(ج) عام عوام کو حصص کی فروخت کے لئے ایجابی قیمت کا تعین۔

(۳) کمیٹی کلی طور پر بااختیار ہوگی اور سٹریٹجک سرمایہ کار کی طرف سے حصص کی خریداری کے لئے پیش کردہ ایسی کسی بھی قیمت کو قبول کرنے کی پابند ہوگی جو کہ دفعہ (۴) کے تحت کی گئی تشخیص کردہ قدر کے مساوی یا اس سے زائد ہو، اور سٹریٹجک سرمایہ کار کے ساتھ مذکورہ حصص کی فروخت کے معاہدہ کو حتمی شکل دے اور معاہدے کرے، اور اسٹاک ایکس چینج کے اراکین اور حصہ دار بشمول ابتدائی حصہ دار اور اسٹاک ایکس چینج مذکورہ معاہدے کی رو سے اس کے پابند ہوں گے۔

تاہم، اگر حصص کی خریداری کے لئے سٹریٹجک سرمایہ کار کی جانب سے پیشکش کی گئی قیمت دفعہ (۴) کے تحت منظور کردہ تشخیص قدر سے کم ہو، تو اس صورت حال میں سٹریٹجک سرمایہ کار کی پیشکش کو قبول کرنے یا اسے مسترد کرنے کا فیصلہ ابتدائی حصہ داروں کے اجلاس میں اکثریتی ووٹنگ کے ذریعے کیا

جائے گا، بجز اس کے اسٹاک ایکس چینج کے اراکین کمیٹی تشکیل دیتے وقت ہی ایسا اختیار کمیٹی کو سونپ دیں؛

۴۔ سٹاک ایکسچینج کی جانب سے معلومات پیش کرنا

(۱) اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کے پینتالیس دن کے اندر اندر ہر سٹاک ایکسچینج، کمیشن کو مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرے گی، یعنی:-

(الف) کسی بھی تاریخ کو جس کی صراحت کمیشن کی طرف سے کی گئی ہو، کمیٹی کی منظور کردہ سٹاک ایکسچینج کی تشخیص قدر (valuation) جو کیش فلو یا خالص اثاثوں کی قیمت پر مبنی ہو، یا تشخیص قدر کے لئے کسی دوسرے مسلمہ بین الاقوامی طور پر رائج طریقہ کار کے مطابق ہو جو کہ کمیشن کے منظور کردہ نامور بین الاقوامی سرمایہ کاری بینک کی طرف سے اختیار کیا گیا ہو؛ مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن سٹاک ایکسچینج کی جانب سے دی گئی مدلل درخواست پر اس مدت کو سٹاک ایکسچینج کی جانب سے تشخیصی قدر جمع کرانے کے وقت میں ایکٹ کے آغاز نفاذ سے ایک سو بیس دن تک کی توسیع کر سکے گا۔

(ب) سٹاک ایکسچینج کے اثاثوں اور واجبات کی دوبارہ تشخیص (valuation) تیس جون ۲۰۰۸ تک یا کمیشن کی جانب سے متعین کی گئی کسی دوسری تاریخ تک کے لئے، کمیشن کی جانب سے تشخیص قدر (valuation) کے منظور کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم کے ذریعے مقررہ معیار کے مطابق کی گئی ہو، جس کی تعداد تشخیصی قدر کی بنیاد پر مجوزہ مالیت کے جاری کئے جانے والے دس روپے فی حصص کے حساب سے مقرر کی جائے گی؛

(ج) سٹاک ایکسچینج کا مجوزہ منظور کردہ اور ادا شدہ مجوزہ سرمایہ حصص کی تعداد کے ساتھ جاری کیا جائے گا؛

(د) سٹاک ایکسچینج کے مجوزہ اراکین کے نام جو سٹاک ایکسچینج کے ابتدائی حصہ دار ہوں گے اور حصص کی

تعداد اور مالیت (value) جو مذکورہ ہر رکن کو الاٹ کی جائے گی؛

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے مطابق الاٹمنٹ کے لئے زیر غور لائے گئے حصص نقد کے علاوہ ہوں گے؛

(۵) سٹاک ایکسچینج میں فرسٹ ڈائریکٹرز کی حیثیت کے طور پر کام کرنے کے لئے نامزد کئے گئے ڈائریکٹرز اس وقت تک کام کریں گے تاوقتیکہ اس ایکٹ کے مطابق انتخابات کا انعقاد نہ ہو جائے؛ مگر شرط یہ ہے کہ سٹاک ایکسچینج فرسٹ ڈائریکٹرز کے طور پر کام کرنے کے لئے صرف چار اراکین نامزد کرے گی؛

(۶) سٹاک ایکسچینج کے تجارتی اور انضباطی کارہائے منصبی کو علیحدہ کرنے کے لئے مجوزہ منصوبہ؛

(ز) سٹاک ایکسچینج کے قواعد و ضوابط اور یادداشتی مسودہ؛

(ح) سٹاک ایکسچینج کے لئے تفصیلی پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ بمعہ سرمایہ مصارف کا تخمینہ اور مالی وسائل کی تفصیلات؛

بشرطیکہ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (ب) تا (ح) کی ذیلی دفعہ میں بیان کردہ معلومات سٹاک ایکسچینج کے مجلسِ نظام (بورڈ آف ڈائریکٹرز) کی باضابطہ منظوری کے بعد کمیشن کو پیش کی جائیں گی۔ (۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سٹاک ایکسچینج کے طرف سے جمع کرائی گئی معلومات کی وصولی کے تیس دن کے اندر اندر کمیشن ذیلی دفعہ (۴) کے احکام کے تابع، حسب ذیل کی منظوری دے گا اور سٹاک ایکسچینج کو مطلع کرے گا، یعنی:-

(الف) سٹاک ایکسچینج کے اثاثہ جات اور واجبات کی مکرر تشخیص (revaluation)؛

(ب) سٹاک ایکسچینج کا منظور شدہ اور ادا شدہ سرمایہ؛

(ج) سٹاک ایکسچینج کے ایسے مجوزہ اراکین کے نام جو سٹاک ایکسچینج کے ابتدائی حصہ دار ہوں گے؛

(د) حصص کی تجویز کردہ تعداد جو کہ نقد کے علاوہ سٹاک ایکسیج کے ہر رکن کو الاٹ کی جائے گی؛

(ه) سٹاک ایکسیج کے فرسٹ ڈائریکٹرز کے طور پر کام کرنے کے لئے نامزد اراکین کے نام؛

(و) سٹاک ایکسیج کے تجارتی اور انضباطی کارہائے منصبی کو علیحدہ کرنے کے لئے منصوبہ؛

(ز) سٹاک ایکسیج کے قواعد و ضوابط اور یادداشت؛ اور

(ح) منظور شدہ ترقیاتی منصوبے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) میں دی گئی مدت کے بارے میں مطلع کرتے وقت، کمیشن سٹاک ایکسیج کو فرسٹ ڈائریکٹرز کے طور پر کام کرنے کے لئے کمیشن کی جانب سے نامزد کئے جانے والے چھ اشخاص کے ناموں کے بارے بھی مطلع کرے گا اور ہدایت کرے گا وہ مذکورہ اشخاص میں سے کسی ایک شخص کو سٹاک ایکسیج کی مجلس نظماء کے چیئرمین کے طور پر منتخب کرے گا۔

(۴) کمیشن سرمایہ بازار کے مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر ضروری سمجھے، تو منظوری دینے سے قبل ذیلی دفعہ (۲) میں واضح کئے گئے معاملات میں مناسب ترمیم کر سکے گا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم کی طرف سے کی گئی مکرر تشخیص (revaluation) کے علاوہ ہوں گی :

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی اہم ترمیم کرنے سے قبل کمیشن سٹاک ایکسیج کو مذکورہ ترمیم کے بارے میں مطلع کرے گا اور اگر ضرورت ہو تو سٹاک ایکسیج کی طرف سے تحریری درخواست کی صورت میں سٹاک ایکسیج کو سماعت کا ایک موقع فراہم کرے گا؛

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۴) کے تحت کمیشن کا فیصلہ حتمی اور واجب التعمیل ہوگا؛

(۵) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) میں محولہ سٹاک ایکسیج کی تشخیص (valuation) کمیشن کو سر بمہر لفافے میں فراہم کی جائے گی اور کمیشن سٹریجک سرمایہ کار کو حصص کی فروخت ہونے تک لفافہ مہر بند رکھے گا، اس

صورت میں یہ مہربند لفافہ سٹاک ایکسچینج کو واپس کر دیئے جائیں گے۔ اگر اس ایکٹ میں فراہم کئے گئے طریقہ کار کے مطابق سٹرٹیجک سرمایہ کار کو حصص فروخت نہ ہو تو دفعہ (۱۲) کے احکام کے مطابق کمیشن مہربند لفافہ کھولے گا؛

(۶) اگر سٹاک ایکسچینج مقررہ وقت یا اس میں کی گئی توسیع کردہ مدت کے اندر ذیلی دفعہ (۱) کی کسی ایک یا اس کے تمام تقاضوں کی تعمیل میں ناکام ہو جائے، تو کمیشن ذیلی دفعہ (۱) میں دئے گئے معاملات کو اپنے ذمے تمام لے گا یا جیسی بھی صورت ہو ان کا فیصلہ کرے گا، اور ان پر مزید عمل درآمد کے لئے سٹاک ایکسچینج کو بھجوائے گا۔ اس ذیلی دفعہ (۱) کی مطابقت میں کمیشن کی جانب سے کی گئی کوئی بھی کارروائی حتمی ہوگی اور سٹاک ایکسچینج اور اس کے ممبرز پر واجب التعمیل ہوگی؛

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کمیشن ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) کے اغراض کے لئے نامور بین الاقوامی سرمایہ کاری بینک کی خدمات حاصل کرتا ہے سے یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی کسی فرم کی خدمات ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کی اغراض کے لئے حاصل کرتا ہے، مذکورہ مقررہ قیمت کے مصارف، بشمول تمام ضمنی مصارف، سٹاک ایکسچینج برداشت کرے گا۔

۵۔ منظوری یا فیصلہ کی موصولی پر طریقہ کار

(۱) سٹاک ایکسچینج، دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دی گئی منظوری یا دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۶) کے تحت کئے گئے فیصلہ پر تیس ایام کے اندر مندرجہ ذیل اقدام کرے گی۔۔۔۔

(الف) منظور کردہ یادداشت اور قواعد و ضوابط کو اراکین کے اجلاس میں خصوصی قرارداد کے ذریعے اختیار کرے گی؛

(ب) ابتدائی حصہ داران کے طور پر نامزد ہونے والے منظور شدہ ممبران کو حصص کی منظور کردہ تعداد کی الاٹمنٹ کرے گی؛

مگر شرط یہ ہے کہ تمام حصص غیر مادی صورت میں الاٹ کئے جائیں گے اور کسی بھی وقت یا کسی بھی وجہ یا کسی بھی صورت میں مادی شکل نہیں دی جائے گی؛

(ج) ہر ابتدائی حصہ دار کو الاٹ کئے گئے ساٹھ فیصد حصص کو مسدود حسابات (بلاکڈ اکاؤنٹ) میں جمع کرایا جائے گا اور ان کو مذکورہ مسدود حسابات میں اس وقت تک رکھا جائے گا تا وقتیکہ ان کو دفعہ ۱۲ کے مطابق فروخت نہ کر دیا جائے؛

(د) ہر ابتدائی حصہ دار کو مسدود حسابات میں اس کے تصدیق شدہ حصص کی تعداد کا ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گی؛ اور

(ه) ہر ابتدائی حصہ دار کو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔

(۲) سٹاک ایکسچینج کی جانب سے اس دفعہ کی کسی بھی شرط پر عمل درآمد میں دانستہ خطا کو اس ایکٹ کے تحت ایک جرم سمجھا جائے گا۔

(۳) سٹاک ایکسچینج مذکورہ بالا یادداشت اور قواعد و ضوابط کو اختیار کرنے کے سات دن کے اندر رجسٹرار کو مندرجہ ذیل دستاویزات جمع کرائے گی؛

(الف) خصوصی قرارداد کی تصدیق شدہ کاپی جس کے ذریعے یادداشت اور قواعد و ضوابط کو اختیار کیا گیا ہو؛

(ب) سٹاک ایکسچینج کے آڈیٹروں کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ جس میں تصدیق کی گئی ہو کہ تمام حصص ابتدائی حصہ داروں کو غیر مادی صورت میں الاٹ کردئے گئے ہیں؛ اور

(ج) سی ڈی سی کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ جس میں یہ واضح ہو کہ ہر حصہ دار کو جاری کردہ ساٹھ فیصد حصص کو دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ج) کے مطابق مسدود حسابات میں جمع کر دئے گئے ہیں۔

۶۔ سٹاک ایکسچینج کا یادداشت کی موصولی پر طریقہ کار

(۱) بحوالہ دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کے مطابق معلومات کی وصولی کے سات دن کے اندر اندر کمیشن کی توثیق کے بعد، رجسٹرار سٹاک ایکسچینج کو اس کی حیثیت گارنٹی لمیٹڈ کمپنی سے پبلک لمیٹڈ برائے حصص میں تبدیلی کے ثبوت کے طور پر دوبارہ رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

(۲) سٹاک ایکسچینج کی کارپوریٹائزیشن کئے جانے کی تاریخ پر جو ڈائریکٹرز اس آفس کا انتظام سنبھال رہے ہوں گے وہ سٹاک ایکسچینج کی دوبارہ رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری ہونے پر خود بخود مذکورہ عہدے سے دستبردار ہو جائیں گے اور ان کی جگہ نامزد کردہ فرسٹ ڈائریکٹرز لے لیں گے۔

۷۔ کارپوریٹائزیشن کا اثر

(۱) سٹاک ایکسچینج کے تمام اثاثے اور واجبات جو کہ کارپوریٹائزیشن کئے جانے کی تاریخ پر ہوں گے، سٹاک ایکسچینج کے اثاثے اور واجبات ہی تصور ہوں گے۔

(۲) سٹاک ایکسچینج کی کارپوریٹائزیشن سے ----

(الف) کوئی نیا قانونی ادارہ وجود میں نہیں آئے گا یا اس کے تسلسل اور شناخت کو متاثر نہیں کرے گا؛
مضرت نہیں پہنچائے گا؛

(ب) سکیورٹیز آرڈیننس کی دفعہ ۵ کے تحت سٹاک ایکسچینج کی رجسٹریشن کے برعکس اثر انداز نہیں ہوگا؛

(ج) اس کی ذمہ داریوں کے تسلسل کو نقصان نہیں پہنچائے گا یا متاثر نہیں کرے گا؛

(د) کارپوریٹائزیشن کی تاریخ سے پہلے کئے گئے کسی بھی نظم و ضبط سے متعلق قانونی یا دیگر انضباطی

کارروائی جو کہ اس نے یا اس کے خلاف کی گئی ہو کو متاثر نہیں کرے گا۔

(ه) سٹاک ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے سکیورٹیز آرڈیننس کی دفعہ (۳۴) تحت وضع کئے گئے کسی بھی ضابطے کو متاثر نہیں کرے گا؛

(و) کارپوریٹائزیشن کی تاریخ پر سٹاک ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے سکیورٹیز آرڈیننس یا کمپنیاں آرڈیننس یا

کسی بھی دوسرے قانون یا قواعد و ضوابط کے تحت جاری کی گئی کسی بھی قسم کی ہدایات، حکم نامے،

منظوری، اطلاع نامے، تجاویز، کارروائی، تقاضے، رضامندی، گائیڈ لائنز، مراسلے، انڈر ٹیکنگز، اعلان،

قانونی ذمہ داری سے برأت، دست برداری، استثنا، پابندیاں یا کوئی بھی دیگر دستاویز، کوئی بھی نام ہو

بنائے گئے یا جاری کئے گئے یا فراہم کئے گئے کو متاثر نہیں کریں گے اور اس طرح کی ہدایات، حکم،

منظوری، اطلاعات، مشورے، کارروائی، تقاضے، شرائط، رضامندی، گائیڈ لائنز، مراسلے،

انڈر ٹیکنگز، اعلان، برأت، دست برداری، استثنا، پابندی، فیصلے یا دیگر دستاویزات درست، واجب العمل

ہوں گے اور متعلقہ شخص جس پر ایسی ہدایات، حکم، منظوری، اطلاعات، مشورے، کارروائی، تقاضے،

شرائط، رضامندی، گائیڈ لائنز، مراسلے، انڈر ٹیکنگز، اعلان، قانونی ذمہ داری سے برأت

دستبرداری، استثناء، پابندی یا فیصلے کا اطلاق ہو گا جب تک کہ ان میں ترمیم نہ کر دی جائے یا انہیں منسوخ نہ کر دیا جائے یا بصورت دیگر ختم نہ کر دیا جائے؛

(ز) سکیورٹیز آرڈیننس یا کمپنیاں آرڈیننس کے احکامات کے تحت یا کارپوریٹائزیشن کی تاریخ پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون یا قواعد و ضوابط کے مطابق سٹاک ایکسچینج کو حاصل ہونے والے کسی بھی حق، استحقاق، فرض یا ذمہ داری کو نہیں متاثر کرے گا اور کسی بھی قانونی نظم و ضبط یا دیگر کارروائیاں، تدارک، معائنے، تحقیقات یا پوچھ گچھ اس طرح کے حق، استحقاق، فرض یا ذمہ داری سے متعلقہ اور کوئی بھی ایسا قانونی نظم و ضبط یا دیگر کارروائیاں، تدارک، معائنے، تحقیقات یا پوچھ گچھ کارپوریٹائزیشن کی تاریخ کے بعد شروع کیا جاسکے گا، جاری رکھا جاسکے گا یا نافذ کیا جاسکے گا؛ اور

(ح) سٹاک ایکسچینج کی جانب سے اس کے کسی ضوابط کی خلاف ورزی کے لئے اٹھائے گئے کسی بھی عمل کو متاثر نہیں کرے گا؛

(۳) سٹاک ایکسچینج کی گارنٹی لمیٹڈ کمپنی سے حصص کے لحاظ سے لمیٹڈ کمپنی میں تبدیلی پر، سٹاک ایکسچینج کے ہر ممبر کی بطور ضامن ذمہ داری فی الفور ختم تصور ہوگی؛

باب سوم

(ڈی میوچلائزیشن)

ایک سٹاک ایکسچینج کو اس وقت علیحدہ سمجھا جائے گا جب ایک رجسٹرار نے اس کو دفعہ ۶ کے مطابق سٹاک ایکسچینج کی از سر نو رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیا ہو۔

۹۔ مسدود حساب میں حصص کے ساتھ منسلک حقوق

(۱) مسدود حساب میں جمع شدہ ہر ابتدائی حصہ دار کے ساٹھ فیصد حصص سے منسلک تمام حقوق اور اختیارات کو مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کیا جائے گا، یعنی:-

(الف) منافع منقسمہ، بونس، حصص، استحقاقی حصص کو وصول کرنے کا حق اور ان حصص کی فروخت کا، منافع وصول کرنے کا حق ابتدائی حصہ داروں کو حاصل ہوگا؛

بشرطیکہ بونس حصص اور استحقاقی حصص، اگر کوئی ہوں، ابتدائی حصہ داروں کے مسدود حصص میں جمع کئے جائیں گے اور اس ایکٹ میں فراہم کردہ طریقہ کار کے مطابق ان مسدود حصص کے ساتھ فروخت کئے جائیں گے:

(ب) مذکورہ حصص کو فروخت کرنے کا استحقاق سٹاک ایکسچینج کے پاس ہو گا جو دفعہ ۱۲ میں فراہم کئے گئے طریقہ کار کے مطابق عمل میں لایا جائے گا؛ اور

(ج) دفعہ ۱۲ کے مطابق ان حصص کی فروخت کے وقت تک ان حصص کے ساتھ منسلک رائے دہی کے اختیارات استعمال کرنے کا حق بدستور معطل رہے گا۔

(۲) مسدود حسابات کو کمیشن کی جانب سے تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق مجلس نظام چلائیں گے۔

۱۰۔ ڈی میوچلائزیشن اور ڈائریکٹرز کے انتخابات کے بعد سٹاک ایکسچینج کا بورڈ

(۱) ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ کے بعد کسی بھی وقت ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز یا منسلک اشخاص کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کو سٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی اکثریت حاصل نہیں ہوگی یا وہ سٹاک ایکسچینج کے کل ادا شدہ سرمائے کے چالیس فیصد سے زائد پر اختیار نہیں رکھیں گے۔

(۲) ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ کے تیس دن کے اندر اندر سٹاک ایکسچینج ڈائریکٹرز کا انتخاب کرے گی؛ مگر شرط یہ ہے کہ الیکشن صرف سٹاک ایکسچینج کی طرف سے نامزد فرسٹ ڈائریکٹرز کی نشستوں کے لئے کروائے جائیں گے۔ کمیشن کے نامزد کردہ اشخاص، اس وقت تک یہ ذمہ داریاں سنبھالیں گے جب تک کہ انہیں کمیشن کی ہدایات پر تبدیل نہ کر دیا جائے تاکہ سٹریٹجک سرمایہ کار کے نامزد رکن کو اس میں شامل کیا جائے یا سٹریٹجک سرمایہ کار اور مالی ادارے یا عوام کے نمائندوں کے ابتدائی حصہ دار الیکشن کے نتیجے میں منتخب ہوں، یا جو بھی صورت ہو۔

(۳) ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ کے بعد، کسی بھی سٹاک ایکسچینج کے بورڈ کا چیئرمین ہمیشہ ان ڈائریکٹرز میں سے ہوں گے جو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز سے منسلک اشخاص کی نمائندگی نہ کرتے ہوں۔

۱۱۔ ڈی میوچلائزیشن کے اثرات

(۱) ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ سے، فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون یا کسی معاہدے، ایوارڈ، فیصلے، ڈگری یا کسی دیگر دستاویزات میں جو فی الوقت نافذ العمل ہوں میں شامل کسی امر سے متناقض

ہوئے بغیر، سٹاک ایکسچینج ڈی میوچلائزیشن ان تمام افراد اور مجاز حکام پر لازم ہوگی جو کہ سٹاک ایکسچینج کے ساتھ کسی بھی معاہدے یا قانونی حق، اختیارات کی ذمہ داری یا فرائض سے تعلق رکھتے ہوں۔

(۲) سکیورٹیز آرڈیننس کی دفعہ ۵ کے تحت ڈی میوچلائزیشن سے سٹاک ایکسچینج کی رجسٹریشن پر کوئی مخالفانہ اثرات مرتب نہیں ہوں گے۔

(۳) حصہ دار ڈی میوچلائزیشن کے بعد ایک سٹاک ایکسچینج کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔

(۴) ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر ڈی میوچلائزیشن کے بعد سٹاک ایکسچینج کا حصہ دار ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔

۱۲۔ مزید حصص سے محرومی اور اجراء

(۱) ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ سے دو سال کے اندر اندر کسی بھی وقت کمیشن سٹاک ایکسچینج اور اس کے شئیر

ہولڈرز کو مندرجہ ذیل میں سے ایک یا ایک سے اضافی کرنے کی ہدایات کر سکتا ہے، مثلاً

(الف) مذکورہ ہدایات کے ایک سال کے اندر اندر مسدود حساب میں موجود حصص میں سے اس کے کل جاری کردہ

حصص جو چالیس فیصد سے زیادہ نہ ہو کی فروخت کے لئے سٹریٹجک سرمایہ کار کے ساتھ معاہدے کرے گا؛

(ب) عام عوام کو، قابل اطلاق قانون کے مطابق دی گئی ہدایات کے ایک سو اسی دن کے اندر اندر مسدود حساب

میں رکھے ہوئے حصص کے سرمائے میں سے اس کے کل جاری کردہ حصص جو بیس فیصد سے زیادہ نہ ہو کو

فروخت کے لئے کی گئی پیشکش کے ذریعے، عوام الناس کو فروخت کرے گا؛

(ج) سٹرٹیجک سرمایہ کار اور عوام کو حصص کی فروخت کے بعد ایسے حصص کی فروخت کے لئے جو کہ مسدود حساب میں موجود ہوں ہدایت جاری ہونے کے ایک سال کے اندر اندر کسی بھی مقامی مالی ادارے کے ساتھ معاہدہ کریں:

تا آنکہ کمیشن سٹاک ایکسچینج سے درخواست موصول ہونے پر جس میں مقررہ مدت میں اس حکم نامے پر عمل درآمد کی وجوہات بیان کی گئی ہوں، تعمیل کی مدت میں توسیع کر سکے گا۔

(۲) سٹاک ایکسچینج، کمیشن کی ماقبل تحریری منظوری سے، خصوصی قرارداد کے ذریعے سٹرٹیجک سرمایہ کار کو اضافی حق دیتے ہوئے مزید حصص جاری کر سکے گا۔

(۳) کمیشن حصص کی قیمت کا اندازہ لگانے کے لئے مہربند لفافہ کھول سکتا ہے، اس صورت میں اگر سٹاک ایکسچینج کے حصص کی فروخت کے لئے کمیشن کی جانب سے دی گئی ہدایت کے ایک سال کے اندر اندر کسی سٹرٹیجک سرمایہ کار کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں کر پاتی یا اس وقت کے اندر جس میں کمیشن کی جانب سے توسیع کی جاسکتی ہے۔

مہربند لفافہ کھولنے پر، کمیشن ایسے اقدام اٹھائے گا یا ایسی ہدایات دے گا جو حصص کی فروخت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہو، بشمول لیکن یہ ان تک محدود نہیں۔۔۔

(الف) حصص کی سٹرٹیجک سرمایہ کار کو فروخت کا حکم جاری کرے گا جس نے حصص خریدنے کے لئے پہلے پیشکش کی ہو، بشرطیکہ مذکورہ سٹرٹیجک سرمایہ کار کی جانب سے پیشکش کردہ قیمت مہربند لفافے میں موجود حصص کی مقررہ قیمت کے مساوی یا اس سے زائد ہو؛ یا

(ب) حصص کی نئی نیلامی کا حکم دینا اور سب سے زیادہ بولی دہندہ سٹریٹجک سرمایہ کار یا مالیاتی اداروں کو اس طریقہ کار کے مطابق حصص کی ایسی تعداد فروخت کرنے کا حکم دے گا جس کی کمیشن نے صراحت کی ہو؛ یا

(ج) سٹاک ایکسچینج کی مکرر تشخیصی قدر کا اندازہ لگانے کا حکم دینا سٹاک ایکسچینج کی قیمت پر اور اس طریقہ کار کے مطابق جس کی کمیشن صراحت کرے۔

(۵) باوجود اس کے کہ کوئی چیز ذیلی دفعہ (۱) تا (۴) میں موجود ہے، اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سٹاک ایکسچینج کو دی گئی ہدایات میں سے کوئی ایک یا تمام ہدایات کی تعمیل کرنے میں سٹاک ایکسچینج ناکام ہو جائے تو کمیشن مقررہ طریقہ کار کے مطابق ذیلی دفعہ (۱) میں دئے گئے معاملات کا تعین اور نتیجہ اخذ کرے گا اور کمیشن کی جانب سے مذکورہ کوئی بھی فیصلہ حتمی ہو گا اور سٹاک ایکسچینج، اس کے حصص دار بشمول ابتدائی حصہ داروں اور مرکزی امانتی کمپنی پر واجب التعمیل ہو گا۔

(۶) کسی ابتدائی حصہ دار کی جانب سے دفعہ ۱۲ کے احکام کی مطابقت میں کئے گئے کسی باضابطہ معاہدہ سے انکار یا کسی بھی شخص کی طرف سے کمیشن کی جانب سے دی گئی کسی بھی ہدایات کی عدم تعمیل یا کمیٹی کی دانستہ حصص کی فروخت میں ناکامی اگر ایسے حصص کے لئے موصول ہونے والی پیشکش قیمت منظور کردہ قیمت کے مساوی یا اس سے زائد ہو تو یہ ایک جرم ہو گا۔

۱۳۔ مالی ادارے یا سٹریٹجک سرمایہ کار کی جانب سے حصص کی خرید و فروخت

(۱) ایک سٹرٹیجک سرمایہ کاری مالی ادارہ جو دفعہ ۱۲ کے تحت حصص حاصل کرتا ہے کمیشن کی پہلے سے تحریری منظوری کے ساتھ سٹاک ایکسچینج میں حصہ داری کو صرف کسی دوسرے سٹرٹیجک سرمایہ کاری مالی ادارے کو، جو بھی صورت ہو، فروخت کر سکے گا۔

(۲) ایک سٹرٹیجک سرمایہ کار اس سٹاک ایکسچینج کے ایسے مزید حصص حاصل کر سکے گا جس میں یہ سٹرٹیجک سرمایہ کار ہے کو جس سے وہ اپنی حصہ داری کو کل ادا شدہ سرمائے کے اکاون فیصد تک بڑھا سکے گا، درج ذیل شرائط کے تابع، یعنی:-

(الف) حصص کے ایسے مزید حصول کے لئے کمیشن کی پیشگی منظوری حاصل کر لی گئی ہے؛

(ب) دفعہ ۱۲ کے تحت حصص حاصل کرنے کے بعد تین سال سے کم عرصے میں مزید حصص حاصل نہیں کر سکے گا؛ اور

(ج) شفاف انداز میں عوامی پیشکش کے ذریعے مارکیٹ سے حصص خریدے گئے ہیں؛

(۳) کوئی مالیاتی ادارہ جس نے دفعہ ۱۲ کے تحت حصص حاصل کئے ہوں عام عوام سے کوئی بھی مزید حصص حاصل نہیں کرے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مالیاتی ادارہ کمیشن کی پیشگی منظوری سے کسی دوسرے مالیاتی ادارے سے حصص حاصل کر سکے گا۔

(۴) کمیشن، تحریری حکم نامے کے ذریعے اور وجوہات تحریر کر کے، ڈی میوٹلائزیشن کی تاریخ کے چار سال بعد

ذیلی دفعہ (۱) تا (۳) میں فراہم کی گئی کوئی ایک یا تمام پابندیوں پر رعایت برت سکے گا۔

(۵) فہرستی کمپنیاں (ووٹنگ حصص حقیقی حصول اور حصول نظم و نسق) کے آرڈیننس ۲۰۰۲

(نمبر ۱۰۳ مجریہ ۲۰۰۲) کے احکامات سٹریجک سرمایہ کار کی جانب سے سٹاک ایکسچینج کے ووٹنگ حصص کے کسی بھی حصول پر لاگو نہیں ہوں گے۔

۱۴۔ مطلوبہ محرومی پر کمیشن کے اختیارات

(۱) اگر ایک ابتدائی حصہ دار، عوام الناس میں سے کوئی (بشمول ایک کمپنی) یا ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر سٹاک ایکسچینج کے ایک فیصد سے زیادہ حصص حاصل کرتا ہے تو، کمیشن ایسے شخص کو مذکورہ حصص ایسے طریقے سے ظاہر کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے جیسا کہ کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر صراحت کی جائے۔

تشریح

اس دفعہ کے اغراض کے لئے ایک شخص نے بلا واسطہ حصص حاصل کر لئے سمجھا جائے گا اگر حصص مذکورہ شخص سے متعلقہ شخص نے حاصل کئے ہوں۔

(۲) اگر کسی مالیاتی ادارہ کے علاوہ کوئی دوسرا مالیاتی ادارہ جو دفعہ ۱۲ کے تحت حصص حاصل کرے، براہ راست یا بالواسطہ طور پر سٹاک ایکسچینج کے حصص کے ۵ فیصد سے زیادہ حاصل کرے، کمیشن مذکورہ مالیاتی ادارے کو مذکورہ حصص کو ایسے طریقے پر ختم کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے جیسا کہ کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر صراحت کی جائے۔

تشریح

ذیلی دفعہ (۲) کے اغراض کے لئے ایک مالیاتی ادارہ بالواسطہ طور پر حصص حاصل کر لئے تصور کیا جائے گا

بشرطیکہ مذکورہ حصص ایسے مالی ادارے کے متعلقہ شخص کی جانب سے حاصل کئے گئے ہوں۔

(۳) بحوالہ ذیلی دفعات (۱) اور (۲) میں محولہ شخص کے حصص رکھنے کی حد میں اگر کمیشن ضروری سمجھے تو کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاسکے گی۔

(۴) اس ایکٹ کے تحت کمیشن معرفت ہذا کی جانب سے جاری کردہ کوئی بھی ہدایات یا اس دفعہ کے کسی بھی احکام کی دانستہ عدم تعمیل ایک جرم تصور ہوگی۔

۱۵۔ حصص کی فہرست بندی

(۱) سٹاک ایکسچینج کے حصص کی، کسی بھی ایسی سٹاک ایکسچینج پر اور ایسے وقت کے اندر فہرست بندی کی جائے گی جو کمیشن سٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ مشاورت سے مقرر کرے گا جنہیں درج کیا جائے گا۔

(۲) جبکہ سٹاک ایکسچینج کے حصص کو اپنے طور پر درج کیا گیا ہو تو، کمیشن مذکورہ فہرست کے لئے سٹاک ایکسچینج کے اولین منتظم کے طور پر کام کرے گا اور باوجود یہ کہ کوئی امر کسی دوسرے قانون میں موجود ہے، کمیشن کو ایسے معاملات کے لئے مقرر کئے گئے تمام قانون، قواعد و ضوابط کو منضبط کرنے اور اس کا نظم و نسق چلانے کے لئے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۳) اس دفعہ کے تحت سٹاک ایکسچینج کے حصص کی فہرست کا انتظام و انصرام کمیشن کی طرف سے ایسے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا جیسا کہ وہ مقرر کرے۔

(۴) سٹاک ایکسچینج اپنے حصص کی فہرست بندی کے لئے کمیشن کو اسی طریقہ کار اور شکل اور ان شرائط کے مطابق درخواست دے گا جیسے کہ کمیشن نے مقرر کرے۔

- (۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت موصول ہونے والی درخواست پر، کمیشن اگر مطمئن ہو تو ایسی جانچ پڑتال اور ایسی مزید معلومات موصول کرنے کے بعد جسے وہ ضروری سمجھے، کہ درخواست فہرست بندی کے لئے مقرر کی گئی شرائط کے معیار پر پورا اترتی ہے، حصص کی فہرست بندی کا حکم صادر کرے گا۔
- (۶) اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی ہدایات یا سٹاک ایکسچینج کی مقرر کردہ شرائط کی تعمیل کے ساتھ دانستہ ناکامی ایک جرم متصور ہوگی۔

۱۶۔ تجارتی حقوق

- (۱) ایک ابتدائی حصہ دار جس کو دفعہ ۵ کے تحت ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے، اگر پہلے سے کمیشن کے ساتھ بروکر کے طور پر رجسٹر شدہ نہ ہو تو، ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ سے دو سال کے اندر بایں طور رجسٹرڈ ہونے کا مستحق ہوگا بشرطیکہ وہ مناسب اور موزوں معیارات پر پورا اترتا ہو:
- مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر بروکر کے طور پر رجسٹریشن کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اندر اپنے کاروبار کا آغاز کرے گا۔
- (۲) دفعہ ۵ کے تحت جاری کردہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ، صرف ایک بار مقرر کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منتقل کیا جاسکے گا:
- بشرطیکہ ایک رجسٹرڈ بروکر کی طرف سے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منتقلی کے نتیجہ میں بطور بروکر اس کی رجسٹریشن منسوخ سمجھی جائے گی۔
- (۳) کوئی بھی موزوں اور مناسب شخص جو ذیلی دفعہ (۲) کی مطابقت میں ابتدائی حصہ دار سے ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ حاصل کرتا ہے، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اندر بروکر کے

طور پر خود کور جسٹرڈ کروائے گا اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی تاریخ سے بارہ ماہ کے اندر اندر اپنا کاروبار شروع کرے گا۔

(۴) سٹاک ایکسچینج تیس جون ۲۰۱۰ تک کسی بھی شخص کو نیا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرے گی بصورت دیگر جب تک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کی دو تہائی اکثریت فیصلہ نہ کرے۔

(۵) سٹاک ایکسچینج یکم جولائی ۲۰۱۰ کے بعد ۳۱ دسمبر ۲۰۱۹ تک، کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہر سال پندرہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹس جاری کرنے کے لئے پیشکش کرے گی۔

(۶) سٹاک ایکسچینج کی جانب سے ۲۰۱۹ کے بعد ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے اجرا پر کوئی پابندی عائد نہیں کی جائے گی اور کوئی بھی شخص جو رجسٹریشن کے لئے بروکر کے طور پر تمام معیارات پر پورا اترتا ہو وہ مستحق ہو گا کہ اسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری ہو۔

(۷) کوئی شخص جس کو نیا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے اجرا کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اندر بروکر کے طور پر اپنے آپ کو رجسٹرڈ کروائے گا اور بروکر کے طور پر رجسٹریشن کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر اندر کاروبار شروع کرے گا۔

(۸) ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ کے بعد، صرف نجی کمپنی یا سرکاری کمپنی جس کی وضاحت کمپنیاں آرڈیننس ۱۹۸۴ (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴) میں بیان ہے سٹاک ایکسچینج کے بروکر کے طور پر رجسٹریشن حاصل کرنے کی مستحق ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر جو اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے سٹاک ایکسچینج پر بطور بروکر رجسٹرڈ ہے اس ایکٹ کے نفاذ سے ایک سال تک اس سے ”کارپوریٹ بروکر تاج ہاؤس“ میں تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

تشریح۔

اس ذیلی دفعہ کے اغراض کے لئے عبارت ”کارپوریٹ بروکریٹج ہاؤسز“ سے مراد ایک نجی کمپنی یا سرکاری کمپنی ہے جو بطور بروکر رجسٹرڈ ہو۔

(۹) تمام کارپوریٹ بروکریٹج ہاؤسز کمیشن کی جانب سے جاری کردہ کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ اخلاق کے احکامات کی تعمیل کریں گے جیسا کہ وقتاً فوقتاً ترمیم کئے گئے ہوں۔

(۱۰) ماسوائے جیسے ذیلی دفعہ (۲) میں فراہم کیا گیا ہے، تمام ٹی آر ای سرٹیفکیٹس ناقابلِ انتقال ہوں گے۔

(۱۱) ٹی آر ای سرٹیفکیٹ رکھنے والے کوئی شخص بشمول ابتدائی حصہ دار جو بطور بروکر اپنے آپ کو رجسٹرڈ نہ

کروائے یا اس دفعہ میں مصرحہ مختلف مدتوں کے اندر اپنے کاروبار کا آغاز نہ کرے یا ابتدائی حصہ دار کی

صورت میں ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ سے دو سال کے اندر اندر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منتقل نہ کرے تو اس

کے نتیجے میں مذکورہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ غیر موثر ہو جائے گا۔

(۱۲) کمیشن کسی بھی سٹاک ایکسچینج میں کسی بھی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے اجرا اور اس کی منتقلی کے لئے ہدایت اور

طریقہ کار کو یقینی بنائے گا۔

باب چہارم

انضمام (Integration)

۱۷۔ عدالت کو درخواست دئے بغیر انضمام (۱) کوئی بھی دو یا زائد سٹاک ایکسچینجوں، انضمام کی سکیم جمع کروانے پر اور مقررہ طریقہ کار کی تعمیل کے بعد، کمیشن کے حکم کے ذریعے اس طرح ضم ہو جائیں گی کہ نو تشکیل شدہ سٹاک ایکسچینج کو ایسی سٹاک ایکسچینج کے اثاثہ جات، انڈر ٹیکنگنز اور ذمہ داریاں تفویض اور منتقل ہوں جس کا مذکورہ انضمام پر (منتقل کنندہ سٹاک ایکسچینج) وجود ختم ہو جائے۔ انضمام کی خواہش مند سٹاک ایکسچینج بھی ایک نئے قانونی ادارے کی بایں طور تشکیل کر سکیں گی جس طرح ہر ایک سٹاک ایکسچینج کے اثاثہ جات، انڈر ٹیکنگنز اور ذمہ داریاں منتقل ہو جائیں گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سٹاک ایکسچینج کے حصہ داروں کی خصوصی قرارداد کی منظوری کے بعد انضمام کا منصوبہ صرف کمیشن کو پیش کیا جائے گا۔

(۳) نو تشکیل شدہ ایکسچینج، اگر پہلے سے ہی بطور سٹاک ایکسچینج رجسٹرڈ ہے، تو اسے کمیشن کو نئی رجسٹریشن کے لئے درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تاہم، جہاں کہیں انضمام کے نتیجے کے طور پر ایک نیا قانونی ادارہ وجود میں آئے، ایسا ادارہ سکیورٹیز آرڈیننس کی دفعہ ۵ کے تحت سٹاک ایکسچینج کے طور پر رجسٹریشن کے لئے درخواست دے گا۔ کسی بھی موجودہ سٹاک ایکسچینج کو دی گئی رجسٹریشن جس کا کام انضمام کے بعد ختم ہو جائے مذکورہ انضمام کے بعد ختم ہو جائے گی۔

۱۸۔ کمیشن کا انضمام کی سکیم کی منظوری دینے کا اختیار (۱) دفعہ ۱۷ کے تحت انضمام کی سکیم کی موصولی پر، کمیشن سکیم کی اصولی منظوری دے گا۔ مذکورہ منظوری کے بعد سٹاک ایکسچینج انضمام کی سکیم کو دو کثیر الاشاعت قومی اخبارات میں شائع کریں گے، جس میں سٹیک ہولڈرز سے تقاضا کیا جائے گا کہ ایسی اشاعت کی تاریخ کے پندرہ دن کے اندر اندر ان وجوہات کے بارے میں کمیشن کو براہ راست مطلع کریں، اگر کوئی ہو، کہ کمیشن انضمام کی

سکیم کی منظوری کیوں نہ دے، انضمام کی سکیم کے کسی بھی تحریری اعتراضات کی موصولی پر، کمیشن مذکورہ اعتراض کنندہ کو شنوائی کا مناسب موقع فراہم کرے گا۔

(۲) کمیشن ایسی انکوائری کر سکتا ہے اور ایسی مزید معلومات حاصل کر سکتا ہے، جسے وہ ضروری سمجھے، تاکہ وہ تعین کر سکے کہ آیا انضمام کی سکیم کی حتمی منظوری دے یا نہ دے۔

(۳) کمیشن، اگر مطمئن ہو کہ مقررہ طریقہ کار کو متقضیات کے مطابق مرتب کیا گیا ہے، ان ترامیم کے ساتھ انضمام کی سکیم کی منظوری دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جسے وہ موزوں سمجھے اور انضمام کے نفاذ کی تاریخ کی صراحت کرے گا۔

(۴) جب ذیلی دفعہ (۳) کے تحت انضمام کی سکیم کی منظور کر لی جائے تو، اسے کمیشن کی ویب سائٹ پر پیش کر دیا جائے گا اور سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا۔ مزید برآں، سٹاک ایکسچینج منظور کردہ سکیم کو دو کثیر الاشاعت قومی اخبارات میں شائع کرے گا۔

(۵) انضمام کی سکیم کی منظوری کے حکم کی تاریخ سے، فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں شامل کسی بھی امر یا کسی معاہدے، ایوارڈ، فیصلہ یا ڈگری سے متناقص ہوئے بغیر، انضمام کی سکیم موثر ہوگی اور نو تشکیل شدہ یا انتقال کنندہ سٹاک ایکسچینج میں دلچسپی رکھنے والے تمام افراد پر واجب التعمیل ہوں گا (یا نئے قانونی ادارے میں جیسی بھی صورت ہو) بشمول سٹاک ایکسچینج کے تمام حصہ داران، سٹیک ہولڈرز اور ملازمین اور وہ تمام اشخاص جو چاہے انتقال کنندہ سٹاک ایکسچینج یا نو تشکیل شدہ ایکسچینج کے کسی اثاثہ جات، انڈر ٹیکنگز یا ذمہ داریوں میں دلچسپی رکھتے ہوں (یا نئے قانونی ادارے میں جیسی بھی صورت ہو)۔

(۶) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں شامل کسی بھی امر سے متناقص ہوئے بغیر، انضمام کی سکیم کی منظوری کے حکم کی تاریخ سے، انتقال کنندہ سٹاک ایکسچینج کے تمام اثاثہ جات، انڈر ٹیکنگز یا ذمہ داریاں

انضمام کی سکیم کے مطابق نو تشکیل شدہ ایکسچینج کو منتقل اور عطا کر دی جائیں گی، اور اس طرح کے حکم کے موثر ہونے کی تاریخ سے انتقال کنندہ سٹاک ایکسچینج کام کرنا بند کر دے گی۔

(۷) انتقال کنندہ سٹاک ایکسچینج کے سٹیک ہولڈرز انضمام کی سکیم کی منظوری دینے والے حکم کے موثر ہونے کی تاریخ سے نو تشکیل شدہ سٹاک ایکسچینج یا نئے قانونی ادارے کے سٹیک ہولڈرز بن جائیں گے یا جو بھی صورت ہو۔

(۸) کمیشن منظور کردہ انضمام کی سکیم کے مطابق سٹاک ایکسچینج کے انضمام کو موثر بنانے کے لئے ایسے مزید یا لازمی حکم یا ہدایات دے سکتی ہے، جسے وہ ضروری سمجھے۔

(۹) جہاں کمیشن مطمئن ہو کہ سکیم کی منظوری سرمائے کی مارکیٹ اور سٹاک مارکیٹ یا عام عوام کے مفاد میں نہیں تو، کمیشن تحریری صورت میں حکم کے ذریعے سکیم کو مسترد کر دے گا: بشرطیکہ کمیشن مذکورہ حکم کے اجرا سے قبل، انضمام کی خواہشمند سٹاک ایکسچینجوں کو سماعت کا معقول موقع دے گا۔

باب پنجم

جرائم اور جرمانے

۱۹۔ کمیشن کے اختیارات (۱) جہاں کمیشن مطمئن ہو کہ سٹاک ایکسچینج، سٹاک ایکسچینج کا ڈائریکٹر، کمیٹی کا رکن، حصہ دار، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا کسی دوسرے شخص نے بادی النظر میں اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے یا اس ایکٹ کے احکامات یا اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کی خلاف ورزی کی ہے تو، کمیشن سٹاک ایکسچینج، ڈائریکٹر، حصہ دار، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا کمیٹی کے رکن کو شنوائی کا ایک معقول موقع فراہم کر سکتا ہے جو بھی صورت ہو۔

(۲) اگر سٹاک ایکسچینج، اس کے ڈائریکٹروں، حصہ داروں، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا کمیٹی کے رکن کو

شنوائی کا ایک معقول موقع دینے کے بعد کمیشن مطمئن ہو کہ متذکرہ بالا افراد میں سے کسی نے عہد او

قصداً اس ایکٹ کے تحت ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے، تو وہ، ---

(الف) کمیشن سٹاک ایکسچینج کو ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ کمیشن کو بطور جرمانہ رقم ادا کرے جو دو

کروڑ سے تجاوز نہ کرے یا کمیشن سٹاک ایکسچینج کی رجسٹریشن معطل یا منسوخ کرے گا؛

(ب) کمیشن اس ناکامی کے لئے ذمہ دار ہر ڈائریکٹر کو ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ اپنے ذاتی ذرائع میں

سے کمیشن کو بطور جرمانہ رقم ادا کرے جو دس لاکھ سے تجاوز نہ کرے یا کمیشن ایسے ڈائریکٹر

کو سٹاک ایکسچینج کے بورڈ سے معطل یا معزول کر دے گا؛

(ج) کمیشن ہر حصہ دار جو اس ایکٹ کے تحت جرم کا قصور وار ہے کو ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ

کمیشن کو اپنے ذاتی ذرائع سے بطور جرمانہ رقم ادا کرے جو دس لاکھ سے تجاوز نہ کرے؛

(د) کمیشن ہر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر جو اس ایکٹ کے تحت جرم کا قصور وار ہو کو ہدایت کرے گا

کہ وہ کمیشن کو اپنے ذاتی ذرائع سے بطور جرمانہ رقم ادا کرے جو دس لاکھ سے تجاوز نہ کرے۔

(ه) کمیشن کمیٹی کے ہر ایک رکن کو جو اس ایکٹ کے تحت جرم کا قصور وار ہو ہدایت کرے گا کہ وہ

کمیشن کو اپنے وسائل سے بطور جرمانہ رقم ادا کرے جو دس لاکھ سے تجاوز نہ کرے؛

(۳) کمیشن کی جانب سے ہدایت کی گئی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کوئی بھی قابل ادارہ کمیشن کی طرف سے

بطور مالیہ اراضی کے بقایا جات وصول ہوگی۔

(۴) اس میں شامل کسی امر سے متناقض ہوئے بغیر، کمیشن، اگر مطمئن ہو کہ ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر، چاہے وہ ایک سٹاک ایکسچینج کا حصہ دار ہے یا نہیں ہے، عمدہ اوقصد اس ایکٹ کے احکام کی تعمیل کرنے میں ناکام رہے تو کمیشن اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ معطل یا منسوخ کر سکے گا۔

باب ششم

متفرقات

۲۰۔ سٹاک ایکسچینج کی یادداشت اور قواعد و ضوابط اور مزید سرمایہ کے اجرا میں ترامیم کی پابندی (۱) کوئی سٹاک ایکسچینج کمیشن کی پیشگی تحریری منظوری کے بغیر اپنی یادداشت اور قواعد و ضوابط میں کوئی ترامیم نہیں کر سکے گی۔

(۲) سٹاک ایکسچینج کمیشن کی پیشگی تحریری منظوری کے بغیر مزید حصص جاری نہیں کرے گی۔

۲۱۔ سٹاک ایکسچینج کا خاتمہ

کوئی سٹاک ایکسچینج کمیشن کی پیشگی منظوری کے بغیر اختتام کے لئے کسی بھی کارروائی کا آغاز نہیں کرے گی، چاہے وہ رضاکارانہ طور پر ہو یا بصورت دیگر؛

بشرطیکہ فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، کمیشن کے پاس سٹاک ایکسچینج کی بحالی کے لئے تمام ضروری اقدام کرنے کا اختیار ہو گا جو مالی یا عملی مسائل کا سامنا کر رہی ہو۔

۲۲۔ سٹاک ایکسچینج کے اثاثہ جات کی فروخت وغیرہ پر ممانعت

کوئی بھی سٹاک ایکسچینج کمیشن کی پیشگی منظوری کے بغیر باہمی کارپوریٹائزیشن کی تاریخ پر سٹاک ایکسچینج کے ملکیتی اثاثہ جات غیر منقولہ کو فروخت نہیں کرے گی اور اس امر کو یقینی بنائے گی کہ تمام اثاثہ جات کو سٹاک ایکسچینج کے کاروبار کو فروغ دینے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

۲۳۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار

کمیشن، سرکاری جریدے (آفیشل گزٹ) میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے اغراض و مقاصد کی بجا آوری کے لئے اعلان کے ذریعے ضوابط وضع کر سکے گا۔

۲۴۔ ہدایات جاری کرنے کا اختیار (۱) کمیشن، اس ایکٹ کے اغراض کو حاصل کرنے کے لئے سٹاک

ایکسچینج کو مشترکہ طور پر یا علیحدہ سے، یا ایک حصہ دار، یا ایک کمیٹی کے رکن، یا ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو ایسی ہدایات دینے کے اختیارات رکھتا ہے، جسے کمیشن مناسب سمجھے۔

(۲) سٹاک ایکسچینج، حصہ دار، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا کمیٹی کارکن جس کو اس دفعہ کے تحت یا اس ایکٹ کی کسی بھی دوسری دفعہ کے تحت ہدایات جاری کی گئیں ہوں ان کی تعمیل کا پابند ہوگا اور اس ایکٹ کے تحت سٹاک ایکسچینج، حصہ دار، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا کمیٹی کے رکن کی مذکورہ ہدایات کی عدم تعمیل ایک جرم ہوگی۔

۲۵۔ ایکٹ دوسرے قوانین پر غالب ہوگا

فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر سے متناقض ہوئے بغیر، اس ایکٹ کے احکامات مؤثر ہوں گے۔

۲۶۔ استثناء

بجز اس کے کہ اس ایکٹ میں کچھ اور مذکور ہو، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۱۲ بابت ۱۹۹۷) کمپنیاں آرڈیننس، سکیورٹیز آرڈیننس، یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت کوئی بھی امر اس ایکٹ میں کمیشن کے اختیارات کو کم نہیں کرے گا یا اس پر اثر انداز یا کم کرنا متصور نہیں ہوگا۔

۲۷۔ ازالہ مشکلات

اگر اس ایکٹ کی تعمیل میں کوئی مشکل پیش آئے تو وفاقی حکومت جیسا کہ وہ ضروری سمجھے ان مشکلات کے ازالہ کے لئے ایسی ہدایات جاری کرے گی جو اس ایکٹ کے احکامات سے متناقض نہ ہوں۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل ۷۰ کی شق نمبر (۳) کی شرائط میں قومی اسمبلی نے ۸ اکتوبر ۲۰۰۹ کو اور

مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کی جانب سے ۲۷ مارچ ۲۰۱۲ کو اپنے مشترکہ اجلاس میں اسے منظور کیا۔

كرامت حسين نيازى

سكريٲرى

ايس اى سى پى نے عوام الناس كى رهنمائى كے اس ايڪٹ كا اردو ترجمہ كيا ہے۔ مجلس شورى (پارليمنٹ) كے روبرو يہ ايڪٹ انگريزى زبان ميں پيش كيا گيا اور مجلس شورى نے انگريزى متن كى منظورى دي ہوئى ہے۔ لہذا كسى ابهام يا قانونى رهنمائى كے لئے انگريزى متن ملاحظہ فرمائیں جس كا لنك ذيل ميں فراہم كيا گيا ہے۔

<http://www.secp.gov.pk/corporatelaws/pdf/StockExchanges-Act2012.pdf>